سید سلمان احمد عباسی (ٹوبہ ٹیک سنگھ) باسمہ سبحانہ

مرتد، اولادِ مرتد اور زندیق

مکرمی جناب شاہ صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

"نقیب ختم نبوت" انتظار طویل وشدید کے بعد موصول ہوا۔ مضمون "مرتد اور اولاد مرتد" پڑھ کر یاد آیا کہ حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "اکفار الملحدین" میں کفار کی تین قسمیں بیان کی ہیں اور فقہ کی معتبر ترین کتابوں کے حوالوں سے ہر قسم کا حکم بیان کیا ہے۔ جسکا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

پہلی قسم اصلی کفار ہیں۔ یعنی یہودی، عیسائی، ہندو وغیرہ ہم، جو پشت ہا پشت سے اپنے اپنے خود ساختہ باطل مذہب کے پیرو چلے آرہے ہیں انکا حکم یہ ہے کہ یہ لوگ دارالاسلام میں معاہد اور ذمی کی حیثیت سے رہ سکتے ہیں انکو مذہبی آزادی اور تمام انسانی حقوق حاصل ہوں گے۔

دوسری قسم مرتدین ہیں۔ یعنی جو لوگ دین اسلام ترک کر کے معاذ اللہ ہندو، یہودی، عیسائی ہو گئے یا کسی بھی باطل مذہب کے پیروکار ہو گئے بشرطیکہ وہ اپنے آپ کو مسلمان قرار نہ دیتے ہوں انکا حکم یہ ہے کہ مرتد کو اسلامی حکومت توبہ کر کے دوبارہ اسلام قبول کرنے پر جبر کرے گی اگر وہ توبہ نہ کریں تو اسکی سزا قتل ہے۔ اور مرتد کا بیٹا جو مرتد کے نطفہ سے پیدا ہوا۔ اگر وہ بھی اپنے باپ کے باطل مذہب پر کاربند ہے تو وہ بھی حکماً مرتد ہے۔ اس پر بھی توبہ اور قبول اسلام کیلئے جبر کیا جائیگا اور اگر وہ توبہ نہ کرے تو اس کی سزا حبسِ دوام ہے۔ یا وہ توبہ کرے ورنہ جیل ہی میں مر جائے۔ اور مرتد کی تیسری پشت حکماً بھی مرتد نہیں ہے وہ اسی باطل ملت کا فرد سمجھا جائیگا اور ذمی کی حیثیت سے دارالاسلام میں رہ سکے گا۔ گویا مرتد اور اسکا بیٹا مرتد ہیں اور پوتے سے ملت ہو جاتی ہے۔

تیسری قسم زندیق ہے۔ یعنی جو شخص ضروریات دین میں سے کسی بات کا منکر ہو جانے کی وجہ سے کافر ہو گیا لیکن وہ اپنے آپ کو مسلمان ہی کہتا ہے۔ گویا وہ کفر کو اسلام اور کافر کو مسلمان قرار دیتا ہے۔ جیسے مرزائی ختم نبوت کے انکار کی وجہ سے دائرہ اسلام سے خارج ہو گئے مگر وہ اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو تحریف قران کے قائل ہونے کی وجہ سے کافر ہیں لیکن اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں۔ زندیق کا حکم یہ ہے کہ وہ خود زندیق ہوا ہو یا اسکا باپ دادا زندیق ہوا ہو یا پشتہا پشت سے وہ لوگ زندیق چلے آرہے ہوں یہ سب لوگ اگر توبہ نہ کریں تو واجب القتل ہیں۔ اس میں پوتے کا استثنا نہیں ہے۔ میں عرصہ سے بیمار ہوں اس وقت کتاب میرے سامنے نہیں ہے اور نہ مطالعہ کی سکت ہے اس لئے حوالہ نہیں لکھ سکتا یادداشت سے لکھوا رہا ہوں۔

شاہ صاحبان کو سلام اور دعا کی درخواست والسلام مع الاکرام۔